# نوٹس: شرحُ مائۃِ عامل سوالاً جواباً

## ضروری اعراب، نقشہ جات اور ترکیبوں کے ساتھ


مؤلف: احمد نواز قادری عطاری



مزید نوٹس کے لیے رابطہ کریں:

← 0302-4154930 یا گوگل پر اُردو میں سرچ کریں:


احمد نواز قادری عطاری کے نوٹس

AL- FAREED ONLINE ACADEMY

## کلماتِ آغاز

الحمد للہ "**الفرید آن لائن اکیڈمی**" بہت ساری درسی کتب کے سوالاً جواباً نوٹس بنا چکی ہے، بالخصوص تخصص یعنی مفتی کورس میں پڑھائی جانے والی کتب کے آسان فہم نوٹس اور تراجم۔ ہمارا یہ سلسلہ آگے جاری ہے، ان شاء اللہ ہم مکمل درس نظامی کتب کے نوٹس شائع کریں گے تا کہ طلبا و طالبات کے لیے امتحان دینا آسان ہو جائے۔

### ہمارے بنائے ہوئے نوٹس کی خصوصیات:

← بورڈ کے سالانہ امتحان کے مطابق۔

← سوالاً جواباً، آسان فہم۔

← طوالت سے پاک۔

← تھوڑے ٹائم میں مکمل تیاری۔

← باقاعدہ کسی جامعہ میں نہ پڑھنے والے طلبا کے لیے بہت مفید۔

← پوری کتاب کا چند صفحات میں مکمل خلاصہ۔

← اہم اور ضروری ابحاث کا ذکر۔

**نوٹ:** ذہین اور باقاعدہ مدارس میں پڑھنے والے طلبا صرف ان نوٹس پر اقتصار نہ کریں بلکہ سو فیصد کامیابی اور ایک کامیاب مدرس بننے کے لیے کتاب کی طرف ضرور مراجعت کریں۔

العبد الفقیر احمد نواز قادری عطاری

# شرح مائۃ عامل کے نوٹس

## سوال: شرح مائۃ عامل کے مصنف کا مختصر تعارف تحریر کریں؟

جواب: **شرحُ مائۃِ عاملٍ کے مصنف کا تعارف**

یاد رہے شرح مائۃ عامل کے مصنف مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ ہیں اور مائۃ عامل کے مصنف شیخ عبد القاہر جرجانی ہیں، دونوں کا تعارف درج ذیل ہے: فتدبر

## مائۃ عامل کے مصنف کا تعارف

نام: عبد القاہر

والد کا نام: عبد الرحمن

لقب: الشیخ

کنیت: ابو بکر

نسبت: جرجانی

مکمل نام: شیخ ابو بکر عبد القاہر بن عبد الرحمن الجرجانی

ولادت ووفات: (400ھ، 471ھ)

### تعارف

نحو وبلاغت کے عظیم امام شیخ عبد القاہر جرجان میں پیدا ہوئے جو گرگان سے معرب ہو کر جرجان بنا، یہ ایران کے صوبہ گلستان کا ایک شہر ہے، شیخ عبد القاہر جرجانی اپنے دور کے امام لغت جانے جاتے ہیں، بلاغت میں اِنہیں متفقہ امام تسلیم کیا جاتا ہے اور جب بلاغت کی کسی کتاب میں مطلق لفظِ شیخ ذکر کیا جائے تو یہی مراد ہوتے ہیں، حتیٰ کہ ان کی اور علامہ زمخشری کی اس فن میں مہارت کے متعلق کہا جانے لگا:لم يدرك إعجاز القرآن إلا الأعرجان وهو عبد القاهر والزمخشري" قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت کو حقیقی طور پر دو لنگڑے شخص یعنی عبد القاہر جرجانی اور زمخشری نے ہی سمجھا۔ لنگڑا ان کو ان کے برے عقیدہ یعنی معتزلی ہونے کی وجہ سے کہا گیا ورنہ حقیقت میں دونوں لنگڑے نہیں تھے، لیکن اکثر تذکرہ نگاروں نے شیخ عبد القاہر کو شافعی اشعری قرار دیا ہے صرف بعض نے معتزلی ہونے کا قول کیا ہے فتدبر۔

اساتذہ: ابو الحسین محمد بن حسن۔

تلامذہ: علی بن ابو زید الفصیحی، ابو زکریا یحیی بن علی بن الحسن بن محمد بن موسی بن بسطام الشیبانی۔

## تعریفی کلمات

شیخ عبد القاہر جرجانی کی کتاب اسرار البلاغہ کے حاشیہ میں ہے:"(هو) أول من أسس هذا الفن و قواعده وأوضح براهينه، وأظهر فرائده ورتب أفانينه" (اسرار البلاغہ، ص6، دار الکتب العلمیہ بیروت)

ترجمہ: عبد القاہر جرجانی نے سب سے پہلے علم بلاغت اور اس کے قواعد کی باقاعدہ بنیاد رکھی اور اس کے دلائل و فوائد کو واضح کیا اور اس فن کی کانٹ چھانٹ کی۔

امام جلال الدین سیوطی البغیہ میں بیان کرتے ہیں:"كان من كبار أئمة العربية والبيان"(بغية الوعاۃ،ج2،ص106، مکتبۃ العصریہ لبنان)

ترجمہ: شیخ عبد القاہر جرجانی لغت اور علم بیان کے بڑے علماء میں سے تھے۔

تصانیف: دلائل الاعجاز، اسرارالبلاغہ، العوامل المائۃ، العمدۃ علم الصرف میں، الجمل، المغنی فی شرح الایضاح۔

## مصنف کے ترجمہ کے لئے درج ذیل کتب دیکھیں:

(بغیۃ الوعاۃ،ج2،ص106، مکتبۃ العصریہ لبنان، اسرارالبلاغہ،ص6،دارالکتب العلمیہ بیروت، سیر اعلام النبلاء، ج13،ص505،دارالحدیث قاہرہ، آثار البلاد،ص351،دار صادر بیروت، انباہ الرواۃ،ج2،ص188،دارالفکر بیروت، نزہۃ الألباء،ص264، مکتبۃ المنار اردن، الاعلام للزرکلی،ج6،ص99،دارالعلم)

## مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف

نام: عبد الرحمن

والد کا نام: نظام الدین احمد

لقب: نور الدین، عماد الدین

نسبت و تخلص: جامی

مکمل نام:نور الدین عبد الرحمن بن نظام الدین احمد جامی

ولادت ووفات:(817ھ،898ھ)

## تعارف

عظیم عاشقِ رسول ﷺ مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ افغانستان کے شہر ہرات کے ایک علاقہ جام میں پیدا ہوئے اسی لئے جامی کہلائے چونکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے شاعر بھی تھے تو تخلص بھی جامی ہی استعمال کرتے تھے ۔خواجہ عبید اللہ احرار کے ہاتھ پر بیعت ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے صوفی ہونے کے ساتھ ساتھ علوم وفنون کے بھی ماہر تھے۔ کئی کتب تصنیف کیں۔ جن میں سے ایک الفوائد الضائیہ ہے جو کہ آپ نے اپنے بیٹے ضیاء الدین کے لئے لکھی اور اسی کے نام کی طرف منسوب کر کے اس کا نام " الفوائد الضائیہ " رکھا جو آج طلباء میں شرح ملا جامی کے نام سے معروف ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اشعار میں تصوف اور عشق کے عظیم جام چھلکتے تھے چناچہ ایک شعر ملاحظہ کیجئے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے عشق رسول ﷺ کے اندازہ لگائے۔

سَگَت را کاش جامیؔ نام بُودے
کہ آید بَر زَبانت گاہے گاہے

ترجمہ:کاش آپ کے کُتّے کا نام جامیؔ ہوتا تاکہ کبھی کبھی آپ کی زَبانِ پاک پر آجاتا۔

اساتذہ:شہاب الدین محمد جاجرمی، نظام الدین عثمان بن عبد اللہ حنفی، صلاح الدین موسیٰ بن احمد، مولانا فتح اللہ تبریزی، مولانا جنید مدرس النظامیہ، خواجہ علی سمرقندی، سعد الدین کاشغری۔

تلامذہ:عبد الغفور بن علی، ضیاء الدین یوسف۔

## تعریفی کلمات

حاجی خلیفہ بیان کرتے ہیں:"اصطحب مع خواجه عبيد الله وانتسب إليه وبلغ صيت فضله إلى الآفاق"(سلم الوصول،ج2،ص251،مکتبہ ارسیکا-ترکی)

ترجمہ:علامہ جامی رحمۃ اللہ علیہ خواجہ عبید اللہ کے مرید ہوئے اور آپ کے علم وفضل کا شہرہ آفاق میں پھیل گیا۔

علامہ عبد الحئ لکھنوی نقل کرتے ہیں:"وحين ما كان الجامي بهراة باحث يوما مع ملا علي القوشجي شارح التجريد فغلب عليه فقال القوشجي لطلبته علمت أن النفس القدسی موجود في هذا العالم"(الفوائد البہیہ،ص87، مکتبۃ السعادۃ مصر)

ترجمہ:علامہ جامی رحمۃ اللہ علیہ جب ہرات میں تھے تو ایک دن آپ کا شارح تجرید ملا علی قوشجی سے بحث ومباحثہ ہوا جس میں آپ اس پر غالب آگئے تو ملا علی قوشجی نے اپنے طلباء سے کہا:میں نے جان لیا ہے کہ نفس قدسی اس عالِم میں موجود ہے۔

تصانیف:شواہد النبوۃ،نفحات الانس،فوائد ضیائیہ،تفسیر القرآن،کلیات جامی،شرح مائۃ عامل،شرح احادیث اربعین،شرح مفتاح الغیب،بہارستان۔

## شرح مائۃ عامل

شرح مائۃ عامل علم النحو پر لکھی جانے والی آسان، مختصر اور جامع کتاب ہے جس میں نحو کے سو عوامل کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، نحو کے ابتدائی طلباء کے لئے یہ کتاب انتہائی مفید ہے اور پھر لکھنے والے تصوف کے امام مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کا رنگ پڑھنے والے کو اس کتاب میں نظر آتا ہے۔

### عربی شروحات:

شرحُ شرحِ مائۃ عامل، الفرح الکامل۔ضیاء الترکیب (محمد یوسف قادری، مدرس جامعہ نظامیہ)۔

## اُردُو شروحات:

البشیر الکامل شرح مائۃ عامل (مولانا سید غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ والضحیٰ پبلی کیشنز فیصل آباد، شبیر برادرز لاہور، یہ اس کتاب کی شروحات میں سب سے جامع اور معتبر شرح ہے)۔الشرح الکامل (مفتی اکمل عطاری مدنی، مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور)۔رفیع الکامل شرح مائۃ عامل (محمد زکریا عطاری، الغنی پبلشرز کراچی)۔ التوضیح الکامل (محمد فیض احمد اویسی، نظامیہ کتاب گھر لاہور)۔اغراض شرح مائۃ عامل (محمد یوسف قادری، شبیر برادرز لاہور)۔المعین الکامل شرح مائۃ عامل (عبد الغفار سیالوی، پروگریسو بکس، لاہور)۔اردو حواشی شرح مائۃ عامل (محمد حنیف خان رضوی بریلوی، مطبوعہ بریلی انڈیا)۔شرح مائۃ عامل تراکیب والی (شبیر حسین رضوی، مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور)۔اس کے علاوہ شرح مائۃ عامل کے حل کے لئے استاذ الاساتذہ استاذی مولانا راشد علی رضوی شیخوپوری اور مولانا گل ریز مصباحی صاحب کے یوٹیوب سے اسباق بھی سنے جاسکتے ہیں جو کئی شروحات کا مجموعہ اور معلومات کا خزانہ ہوتے ہیں، فقیر راقم الحروف کے "قواعد النحو" بھی دیکھے جاسکتے ہیں جو بالخصوص شرح مائۃ عامل کی روشنی میں لکھے گئے۔

### سوال: نحو میں کتنے عامل ہیں؟

جواب: نحو میں سو عامل ہیں جیسا کہ علامہ عبد القاہر جرجانی نے لکھا ہے۔

### سوال: ان سو عوامل میں سے لفظی عامل کتنے ہیں اور معنوی کتنے ہیں؟

جواب: ان سو عوامل میں سے معنوی دو ہیں اور بقیہ لفظی ہیں۔

### سوال: عوامل لفظیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: عوامل لفظیہ کی دو قسمیں ہیں:

← سماعیہ۔

← قیاسیہ۔

عوامل سماعیہ 91 ہیں اور قیاسی عوامل سات ہیں۔

# النوع الاول

## حروف جارہ کا بیان:

### سوال: حروف جارہ کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروف جارہ کل سترہ ہیں۔ اسم کے شروع میں آتے ہیں اور آخر میں عمل کرتے ہیں۔ درج ذیل شعر میں سب موجود ہیں:

با، تا، کاف، لام، و، منذ، مذ، خلا

رب، حاشا، من، عدا، فی، عن، علی، حتیٰ، اِلیٰ

**مثال:**

المالُ لزیدٍ (مال زید کے لیے ہے)۔ اگر کوئی ہم سے سوال کرے کہ آپ نے اس مثال میں لفظِ "زید" کو مجرور کیوں پڑھا؟ تو ہم کہیں گے اس کے شروع میں عوامل لفظیہ میں سے حرف جار "لام" ہے اس لیے یہ مجرور ہے۔ کیونکہ حروف جارہ اپنے معمول (جس اسم پر داخل ہوں) کو جر دیتے ہیں۔

## سوال: "ب" کتنے معانی کے لیے آتی ہے؟

جواب: "ب" درج ذیل معانی کے لیے آتی ہے:

| | |
|---|---|
| الصاق | به داء ، مررت بزيد |
| استعانت | كتبتُ بالقلمِ |
| تعلیل | إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ |
| مصاحبت | اشتريتُ الفرسَ بسرجِه |
| تعدیہ | ذَهب الله بِنُورِهم |
| مقابلہ | اشتريتُ العبدَ بالفرس |
| قسم | بالله لأفعلنَّ كذا |
| ظرفیت | زيد بالبلد |

فائدہ: **الصاق کی تعریف:**

ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ ملنا حقیقی یا مجازی طور پر۔

## سوال: "ب" کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- به داء کی ترکیب: "ب" حرف جار "ہ" ضمیر مجرور متصل، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائن" اسم فاعل کے، اس میں "ھو" ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر خبر مقدم، داء مبتدا مؤخر، متبدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- مررتُ بزید کی ترکیب: مررتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، ب حرف جار، زید مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- کتبتُ بالقلمِ کی ترکیب: کتبتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، ب حرف جار، القلم مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا کتبتُ فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- اشتریتُ الفرسَ بسرجہ کی ترکیب: اشتریتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، الفرس مفعول بہ، ب حرف جار، سرج مجرور مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اشتریت" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- اشتریتُ العبدَ بالفرسِ کی ترکیب: اشتریتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، العبد مفعول بہ، ب حرف جار، الفرس مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اشتریت" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- ذھب اللہُ بنورِھم کی ترکیب: ذھب فعل، "اللہ" اسم جلالت فاعل، ب حرف جار، نور مجرور مضاف، "ھم" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ذھب فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- زید بالبلدِ کی ترکیب: زید مبتدا، ب حرف جار، البلد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "موجود" اسم مفعول کے، اس میں ھو ضمیر نائب الفاعل، اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## سوال:لام کے معانی بیان کریں؟

جواب:درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| اِختصاص | الجلُ للفرسِ |
| زائدہ | ردف لکم |
| تعلیل | جئتُک لاِکرامِک |
| قسم | للہ لایُؤخرالاجلُ |
| معاقبت | لزم الشرُ للشقاوۃِ |

## سوال:لام کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب:درج ذیل ہے:

- الجلُ للفرسِ کی ترکیب: الجل مبتدا،لام حرف جار، الفرس مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"کائن" اسم فاعل کے،اس میں ھو ضمیر فاعل،اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کے خبر،مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔
- ردف لکم کی ترکیب: ردف فعل، "ھو" ضمیر اس میں فاعل،لام حرف جار، کم ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ردف" فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔
- جئتُک لاِکرامِک کی ترکیب: جئتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل،ک ضمیر مفعول بہ،لام حرف جار، اکرام مجرور مضاف، "ک" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "جئتُ" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

- لزم الشرُ للشقاوةِ کی ترکیب: لزم فعل، "الشر" فاعل، لام حرف جار، الشقاوۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لزم" فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: مِن کے معانی بیان کریں؟

جواب: درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| اِبتداءِغایت | سرتُ من البصرةِ إلى الكوفة |
| تبعیض | أخذتُ من الدراهمِ |
| تبیین | فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ |
| زائدہ | یَغْفِرْ لَکُم مِّن ذُنُوبِکُمْ |

## سوال: من کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- سرتُ من البصرةِ الى الكوفةِ کی ترکیب: سرتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، من حرف جار، البصرۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سرتُ" فعل کے، الیٰ حرف جار، الکوفۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سرتُ" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- اخذتُ من الدراهمِ کی ترکیب: اخذتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، من حرف جار، الدراہم مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اخذت" فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: الیٰ کے کتنی معانی ہیں نیز بتائیں کہ کب الیٰ کا ما قبل مابعد میں داخل ہوتا ہے اور کب نہیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| انتہائے غایت | سرتُ من البصرةِ إلی الکوفة |
| مصاحبت | وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ |

**قاعدہ:**

کبھی الیٰ کا مابعد ما قبل میں داخل ہوتا ہے اگر الیٰ کا مابعد ما قبل کی جنس سے ہو۔ جیسے: ﴿فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ﴾ ترجمہ: اللہ تعالی نے فرمایا: تم اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو، اور کبھی الیٰ کا مابعد ما قبل کے حکم میں داخل نہیں ہوتا اگر مابعد ما قبل کی جنس سے نہ ہو۔ جیسے: ﴿ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ﴾ ترجمہ: پھر تم اپنے روزے پورے کرو رات تک۔

## سوال: الیٰ کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- سرتُ من البصرةِ الی الکوفةِ کی ترکیب: سرتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، من حرف جار، البصرة مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سرتُ" فعل کے، الیٰ حرف جار، الکوفۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سرتُ" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلقین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: حتیٰ کے معانی بیان کریں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- انتہائے غایت زمان میں: جیسے: نمتُ البارحۃَ حتیٰ الصباحِ۔
- انتہائے غایت مکان میں: جیسے: سرتُ البلدَ حتیٰ السوقِ۔

**فائدہ:**

کبھی حتیٰ کا مابعد ما قبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے اور کبھی داخل نہیں ہوتا اور حتیٰ اسم ظاہر کے ساتھ خاص ہے، اسم ضمیر کے شروع میں نہیں آتا۔

## سوال: حتیٰ کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- سرتُ البلدَ حتیٰ السوقِ کی ترکیب: سرتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، البلد مفعول بہ، حتیٰ حرف جار، السوق مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سرتُ" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- نمتُ البارحۃَ حتیٰ الصباحِ کی ترکیب: نِمتُ فعل، "ت" ضمیر فاعل، البارحۃ مفعول بہ، حتیٰ حرف جار، الصباح مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نمت" فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: علیٰ کے معانی معانی بیان کریں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- اِستعلاء: زید علی السطح ، علیه دَین۔
- کبھی "ب" کے معنیٰ میں آتا ہے: جیسے: مررت علیه ای به۔
- کبھی "فی" کے معنیٰ میں آتا ہے: جیسے: وإن کنتم علی سفر ای فی سفر۔

## سوال: علیٰ کی کچھ مثالوں کی ترکیب کر دیں؟

جواب: درج ذیل ہے:

- زید علی السطح کی ترکیب: زید مبتدا، علیٰ حرف جار، السطح مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائن" اسم فاعل کے، اس میں ھو ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- علیہ دَین کی ترکیب:"علیٰ" حرف جار "ہ" ضمیر مجرور متصل، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائن" اسم فاعل کے، اس میں "ھو" ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم، دین مبتدا موٴخر، متبدا موٴخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
- مررتُ علیہ کی ترکیب: مررت فعل، "ت" ضمیر فاعل، علیٰ حرف جار، "ہ" مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: فی کے معانی بیان کریں؟

جواب: درج ذیل ہے:

❖ ظرفیہ: جیسے: نظرتُ في الکتابِ

❖ استعلاء: جیسے: وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ

**مثالوں کی ترکیب:**

- نظرتُ فی الکتاب کی ترکیب: نظرت فعل، "ت" ضمیر فاعل، فی حرف جار، "الکتاب" مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نظرت فعل کے، فعل اپنے ت ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: کاف کس معنی کے لیے آتا ہے؟

جواب: کاف تشبیہ کے معنی میں آتا ہے اور کبھی کبھی زیادہ ہوتا ہے۔

← تشبیہ کی مثال: زید کالاسد۔

← زائدہ کی مثال: لیس کمثلہ شیئ۔

## مثالوں کی ترکیب:

- زید کالاسد کی ترکیب: زید مبتدا، ک حرف جار، الاسد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائن" اسم فاعل کے، اس میں ھو ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
- لیس کمثلہ شیئ کی ترکیب: لیس فعل ناقص، "ک" حرف جار "مثل" مجرور مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائن" اسم فاعل کے، اس میں "ھو" ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم لیس فعل ناقص کی، شیئ مبتدا موٴخر، متبدا موٴخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: "رب" کس معنی کے لیے آتا ہے؟

جواب: "رب" قلت بیان کرنے کے لیے آتا ہے اور اس کا مجرور نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق فعل ماضی ہوتا ہے۔ جیسے: رب رجل کریم لقیتہ۔

کبھی یہ ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اور اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے۔ جیسے: ربہ رجلا جوادا لقیتہ۔

**مثالوں کی ترکیب:**

رب رجل کریم لقیتُہ کی ترکیب: "رب" حرف جار، رجل مجرور موصوف، کریم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جار کا مجرور، جار مجرور متعلق ہوا لقیت فعل کے، لقیت فعل، ت ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## سوال: واوٴ کس معنیٰ کے لیے آتی ہے؟

جواب: واوٴ قسم کے لیے آتی ہے اور یہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے، اسم ضمیر پر نہیں۔ جیسے: واللہِ لاشربن اللبنَ۔ کبھی ربّ کے معنی میں ہوتی ہے۔ جیسے: وعالم یعمل بعلمہ۔ جبکہ تا قسم کے لیے آتی ہے اور یہ اللہ اسم جلالت پر ہی داخل ہوتے ہے۔

**فائدہ:**

قسم کے لیے جواب قسم ضروری ہے۔ اگر قسم کا جواب جملہ اسمیہ مثبت ہو تو واجب ہے اس کو اِنّ کے ساتھ یا لام ابتدا کے ساتھ شروع کرنا اور اگر جواب قسم جملہ اسمیہ منفی ہو تو اسے ما یا لا یا اِن کے ساتھ شروع کرنا لازم ہے اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ مثبت ہو تو وہ شروع کیا جائے گا لام، قد یا اکیلے لام کے ساتھ اور اگر قسم کا جواب جملہ فعلیہ منفی ہو اور ماضی ہو تو ما کے ساتھ شروع ہو گا اور اگر مضارع ہو تو ما، لا یا لن کے ساتھ شروع ہو گا۔ کبھی جواب قسم محذوف ہوتا ہے

## سوال: حاشا، خلا، عدا کس معنی کے لیے آتے ہیں ؟

جواب: حاشا، خلا، عدا ان میں سے ہر ایک استثناء کے لیے آتا ہے جبکہ بعض نے کہا وہ اسم جو ان کے بعد واقع ہو وہ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے لہذا اس وقت یہ الفاظ افعال ہوں گے اور ان میں فاعل ضمیر پوشیدہ ہوئی ہو گی۔

# النوع الثانی

دوسری نوع حروف مشبہ بالفعل کے بارے میں ہے جو کہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع دیتے ہیں یہ کل چھے حروف ہیں:

- اِنّ
- اَنّ
- کانّ
- لکنّ
- لیتَ
- لعلّ

← اِنّ اور اَنّ: جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کے لیے آتے ہیں۔ جیسے: اِنّ زیداً قائم۔انّ حرف مشبہ بالفعل، زیداًاس کا اسم، قائم خبر،اِنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

← کانّ: تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے:کانّ زیداً اسد۔کانّ حرف مشبہ بالفعل، زیداًاس کا اسم، اسد خبر،اِنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

← لکنّ:استدراک کے لیے آتا ہے یعنی اس وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے جو ما قبل کلام سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسے:غاب زید لکنّ بکراً حاضر۔

← لیتَ: تمنی کے لیے آتا ہے۔ جیسے:لیتَ زیداً قائم۔لیت حرف مشبہ بالفعل، زیداًاس کا اسم، قائم خبر،اِنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

← لعلّ:ترجی کے لیے آتا ہے۔ جیسے:لعلّ الشبابَ یعودُ۔لعلّ حرف مشبہ بالفعل،الشباب اس کا اسم، یعود فعل، ھو ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا کر لعلّ کی خبر، لعلّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

**فائدہ:**

کبھی حروف مشبہ بالفعل کے شروع میں ماکافہ آتی ہے جو ان کو عمل کرنے سے روک دیتی ہے۔ جیسے:انمازید منطلق۔

## النوعُ الثالثُ

### سوال: تیسری نوع کس بارے میں ہے؟

جواب: تیسری نوع مااور لامشابہ بلیس کے بارے میں ہے جو مبتدااور خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتی ہے جبکہ لا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

**ما کی مثال:**

**مازید قائماً:** مامشابہ بلیس، زید اس کا اسم، قائماً خبر، مامشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## لاکی مثال:

**لارجل ظریفاً:** لامشابہ بلیس، رجل اس کا اسم، ظریفاً خبر، لامشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

# النوعُ الرابعُ

## سوال: چوتھی نوع کن حروف کے بارے میں ہے؟

جواب: چوتھی نوان حروف کے بارے میں ہے جو اسم کو نصب دیتے ہیں اور یہ سات حروف ہیں:

← واوٗ بمعنیٰ مع۔

← اِلّا استثنائیہ۔

← یا۔

← ایا۔

← ھیا۔

← ای۔

← ہمزہ مفتوحہ۔

- واوٗ: یہ مع کے معنیٰ میں ہوتی ہے اور اپنے مابعد اسم کو نصب دیتی ہے۔ جیسے: استویٰ الماءُ والخشبۃَ۔
- اِلّا: یہ استثناء کے لیے ہے۔ جیسے: جائنی القومُ اِلّا زیداً۔
- یا: اس کے زریعے قریب یا دور والے کو آواز دی جاتی ہے۔
- ایا اور ھیا: کے ساتھ فقط دور والے کو آواز دی جاتی ہے۔

- ہمزہ مفتوحہ: اس کے ساتھ قریب والے کو آواز دی جاتی ہے۔

**فائدہ:**

آخری پانچ حروفِ ندا کہلاتے ہیں۔ ان کا مابعد اسم اگر مضاف ہو تو منصوب ہو گا ورنہ مضموم ہو گا۔ جیسے: یا عبدَاللہِ ، ھیا شریفَ القومِ، یا زیدُ ، یا رجلُ وغیرہ۔

**یازیدُ کی ترکیب:**

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل، اس میں انا ضمیر فاعل، زید مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

## النوعُ الخامسُ

سوال: پانچویں نوع کس بارے میں ہے؟

جواب: پانچویں نوع اُن حروف کے بارے میں ہے جو فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور آخر میں نصب دیتے ہیں۔ یہ چار حروف ہیں: اَن، لن، کی، اذن۔

- اَن: مستقبل کے لیے آتا ہے اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو۔ جیسے: اسلمتُ ان ادخلَ الجنۃَ۔ اسے اَن مصدر یہ کہتے ہیں کیونکہ یہ فعل مضارع کو مصدر کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔
- لَن: یہ مستقبل میں نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔ جیسے: لن ترانی۔ اس کی اصل امام خلیل کے نزدیک "لا اَن" ہے۔ ہمزہ کو تخفیف کے لیے حذف کر دیا تو یہ "لان" ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرادیا تو "لن" ہو گیا۔
- کَیْ: اس کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہوتا ہے۔ جیسے: اسلمتُ کیی ادخلَ الجنۃَ۔ کیونکہ اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔
- اذن: جیسے: اذن تدخلَ الجنۃَ اس شخص کے جواب میں جس نے کہا: اسلمتُ۔

## کچھ مزید آسان فہم تراکیب جن کا یاد ہونا ضروری ہے اور یہ باقاعدہ امتحان میں بھی آتی ہیں:

❖ زید قائم (زید کھڑا ہے) زید مبتدا، قائم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ زید فی الدار (زید گھر میں ہے) زید مبتدا، فی حرف جار، الدار مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "موجود" کے، موجودٌ اسم مفعول، ھو ضمیر اس میں نائب الفاعل، اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور متعلق سے مل کر زید مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ زید قام (زید کھڑا ہے) زید مبتدا، قام فعل، اس میں "ھو" ضمیر فاعل، فعل اپنے ھو ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر زید مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ فی الدار رجل (گھر میں مرد ہے) فی حرف جار، الدار مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کائنٌ" کے، کائن اس فاعل، ھو ضمیر اس میں فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر "خبر مقدم"، رجلٌ "مبتدا مؤخر"، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ الباء للاستعانۃ نحو کتبتُ بالقلم (باء استعانت کے لئے ہے اس کی مثال کتبتُ بالقلم کی مثل ہے) الباء مبتدا، ل حرف جار، الاستعانۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثابتۃ" کے، ثابتۃ اسم فاعل، ھی ضمیر اس میں فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نحو مضاف، کتبتُ بالقلم مراد لفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "نحوہ" مبتدا محذوف کی خبر، نحو مضاف "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ جائنی الرجل العالم (میرے پاس ایسا شخص آیا جو عالم ہے) جاء فعل، نون وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، الرجل فاعل موصوف، العالم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "جاء" فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

❖ اللہ الٰھنا (اللہ ہمارا الہ ہے)، اللہ اسم جلالت مبتدا، الٰھُنا مرکب اضافی ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❖ بسم اللہ الرحمن الرحیم (اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا)، باء حرف جار، اسم مضاف، اللہ اسم جلالت مضاف الیہ موصوف، الرحمن صفت اول، الرحیم صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "باء" جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اَشرعُ" فعل محذوف کے، اشرع فعل، انا ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلِق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا لفظاً اور انشائیہ ہوا معناً۔

❖ الحمدُ للہ علی نعمائہ الشاملۃِ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی ایسی نعمتوں پر جو شامل ہونے والی)، الحمد مبتدا، لام حرف جار، اللہ اسم جلالت مجرور، جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے، علی حرف جار، نَعماء مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، الشاملۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "علی" جار کا مجرور، جار مجرور متعلق ہوا مذکورہ ثابت کے، ثابت اپنے متعلقین سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لفظاً اور انشائیہ ہوا معناً۔

❖ جائنی رجل قام ابوہ (میرے پاس ایسا مرد آیا جس کا باپ کھڑا ہے)، جاء فعل، نون وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، رجل فاعل موصوف، قام فعل، ابوہ مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رجل کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

- ضرب زید (زید نے مارا)، ضرب فعل، زید فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
- زید ضرب عمرواً (زید نے عمرو کو مارا)، زید مبتدا، ضرب فعل، ھو ضمیر فاعل زید کی طرف راجع، عمرواً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "زید" مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

# ہمارے دیگر کتب کے نوٹس اور مختصر تالیفات کے نام

- فتاویٰ شامی کتاب الطلاق کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کتاب البیوع کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کتاب الوقف کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- المعتقد المنتقد کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- الاشباہ والنظائر کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- شرح عقود رسم المفتی کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- عقیدۂ طحاویہ کے معروضی سوالات۔
- اجل الاعلام کا خلاصہ اور نقشہ جات۔
- نور الایضاح کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- قدوری شریف کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- ہدایہ شریف کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- اصول الشاشی کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- شرح ملّا جامی کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- کافیہ کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- ہدایۃ النحو کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- شرح مائۃ عامل کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- مرقات کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- نزہۃ النظر شرح نخبۃ الفکر کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- تیسیر مصطلح الحدیث کے نوٹس سوالاً جواباً۔

- مناظرہ رشیدیہ کی تعریف۔
- تلخیص المفتاح کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- دروس البلاغہ کے نوٹس سوالاً جواباً۔
- المعتقد المنتقد کے معروضی سوالات۔
- علم حدیث اور فقہاء احناف۔
- امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ حیات و خدمات۔
- اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ حیات و خدمات۔
- سیرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔
- حجیت حدیث اور منکرین حدیث کا رد۔
- ویلنٹائن ڈے ایک تحقیقی مقالہ۔
- محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم اور انسانی حقوق۔
- قواعد النحو۔
- سات روزہ دورۂ نحو۔
- تراجم المصنفین۔
- وغیرہ مختصر و مطول کتب۔

**یہ سب کتب اور نوٹس پڑھنے اور فری ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے گوگل پر اُردو میں سرچ کریں: احمد نواز قادری عطاری کے نوٹس۔**

احمد نواز قادری عطاری جلالی